روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی
مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السلام

۱۷

روحانی خزائن

مجموعہ کتب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السلام

Ruhani Khazain

Collection of The Books of Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Qadiani,
The Promised Mesiah and Mahdi (1835-1908) Peace be on him.

Computerized Edition
Published in 2008

Published by:
Nazarat Ishaat Rabwah, Pakistan

Printed by:
Zia-ul-Islam Press, Rabwah

ISBN: 81 7912 175 5

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

دینی جہاد کی ممانعت کا فتویٰ
مسیح موعود کی طرف سے

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال — دیں کیلئے حرام ہے اب جنگ اور قتال

اب آگیا مسیح جو دیں کا امام ہے☆ — دیں کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے

اب آسماں سے نورِ خدا کا نزول ہے — اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے

☆ نوٹ:- (ایک زبردست الہام اور کشف) آج ۲/جون ۱۹۰۰ء کو بروز شنبہ بعد دوپہر دو۲ بجے کے وقت مجھے تھوڑی سی غنودگی کے ساتھ ایک ورق جو نہایت سفید تھا دکھلایا گیا۔ اس کی آخری سطر میں لکھا تھا اقبال۔ میں خیال کرتا ہوں کہ آخر سطر میں یہ لفظ لکھنے سے انجام کی طرف اشارہ تھا یعنی انجام باقبال ہے۔ پھر ساتھ ہی یہ الہام ہوا:- ’’قادر کے کاروبار نمودار ہوگئے۔ کافر جو کہتے تھے وہ گرفتار ہوگئے۔‘‘ اِس کے یہ معنے مجھے سمجھائے گئے کہ عنقریب کچھ ایسے زبردست نشان ظاہر ہو جائیں گے جس سے کافر کہنے والے جو مجھے کافر کہتے تھے الزام میں پھنس جائیں گے اور خوب پکڑے جائیں گے اور کوئی گریز کی جگہ اُن کے لئے باقی نہیں رہے گی۔ یہ پیشگوئی ہے۔ ہر ایک پڑھنے والا اس کو یاد رکھے۔ اس کے بعد ۳/جون ۱۹۰۰ء کو بوقت ساڑھے گیارہ بجے یہ الہام ہوا:- کافر جو کہتے تھے وہ نگونسار ہوگئے۔ جتنے تھے سب کے سب ہی گرفتار ہوگئے۔‘‘ یعنی کافر کہنے والوں پر خدا کی حجت ایسی پوری ہوگئی کہ اُن کے لئے کوئی عذر کی جگہ نہ رہی۔ یہ آئندہ زمانہ کی خبر ہے کہ عنقریب ایسا ہوگا اور کوئی ایسی چمکتی ہوئی دلیل ظاہر ہو جائے گی کہ فیصلہ کردے گی۔ منہ ﴿۲۷﴾

دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد ۔ منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد
کیوں چھوڑتے ہو لوگو نبی کی حدیث کو ۔ جو چھوڑتا ہے چھوڑ دو تم اس خبیث کو
کیوں بھولتے ہو تم یضع الحرب کی خبر ۔ کیا یہ نہیں بخاری میں دیکھو تو کھول کر
فرما چکا ہے سید کونین مصطفٰے ۔ عیسیٰ مسیح جنگوں کا کردے گا التوا
جب آئے گا تو صلح کو وہ ساتھ لائے گا ۔ جنگوں کے سِلسلہ کو وہ یکسر مٹائے گا
پیویں گے ایک گھاٹ پہ شیر اور گوسپند ۔ کھیلیں گے بچے سانپوں سے بےخوف وبےگزند
یعنی وہ وقت امن کا ہوگا نہ جنگ کا ۔ بُھولیں گے لوگ مشغلہ تیر و تفنگ کا
یہ حکم سُن کے بھی جو لڑائی کو جائے گا ۔ وہ کافروں سے سخت ہزیمت اُٹھائے گا
اِک معجزہ کے طور سے یہ پیشگوئی ہے ۔ کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے
القصہ یہ مسیح کے آنے کا ہے نشاں ۔ کردے گا ختم آکے وہ دیں کی لڑائیاں
ظاہر ہیں خود نشاں کہ زماں وہ زماں نہیں ۔ اب قوم میں ہماری وہ تاب وتواں نہیں
اب تم میں خود وہ قوت و طاقت نہیں رہی ۔ وہ سلطنت وہ رعب وہ شوکت نہیں رہی
وہ نام وہ نمود وہ دولت نہیں رہی ۔ وہ عزمِ مقبلانہ وہ ہمت نہیں رہی
وہ علم وہ صلاح وہ عفت نہیں رہی ۔ وہ نور اور وہ چاندسی طلعت نہیں رہی
﴿۴۸﴾ وہ درد وہ گداز وہ رقت نہیں رہی ۔ خلقِ خدا پہ شفقت و رحمت نہیں رہی
دل میں تمہارے یار کی اُلفت نہیں رہی ۔ حالت تمہاری جاذب نصرت نہیں رہی
حمق آگیا ہے سر میں وہ فطنت نہیں رہی ۔ کسل آگیا ہے دل میں جلادت نہیں رہی
وہ علم و معرفت وہ فراست نہیں رہی ۔ وہ فکر وہ قیاس وہ حکمت نہیں رہی
دُنیا و دیں میں کچھ بھی لیاقت نہیں رہی ۔ اب تم کو غیر قوموں پہ سبقت نہیں رہی
وہ اُنس وشوق و وجد وہ طاعت نہیں رہی ۔ ظلمت کی کچھ بھی حدّ و نہایت نہیں رہی
ہر وقت جھوٹ۔ سچ کی تو عادت نہیں رہی ۔ نورِ خدا کی کچھ بھی علامت نہیں رہی

سو سو ہے گند دل میں طہارت نہیں رہی — نیکی کے کام کرنے کی رغبت نہیں رہی
خوانِ تہی پڑا ہے وہ نعمت نہیں رہی — دیں بھی ہے ایک قشر حقیقت نہیں رہی
مولیٰ سے اپنے کچھ بھی محبت نہیں رہی — دل مر گئے ہیں نیکی کی قدرت نہیں رہی
سب پر یہ اِک بلا ہے کہ وحدت نہیں رہی — اِک پُھوٹ پڑ رہی ہے مودّت نہیں رہی
تم مر گئے تمہاری وہ عظمت نہیں رہی — صورت بگڑ گئی ہے وہ صورت نہیں رہی
اب تم میں کیوں وہ سیف کی طاقت نہیں رہی — بھید اس میں ہے یہی کہ وہ حاجت نہیں رہی
اب کوئی تم پہ جبر نہیں غیر قوم سے — کرتی نہیں ہے منع صلوٰۃ اور صوم سے
ہاں آپ تم نے چھوڑ دیا دیں کی راہ کو — عادت میں اپنے کر لیا فسق و گناہ کو
اب زندگی تمہاری تو سب فاسقانہ ہے — مومن نہیں ہو تم کہ قدم کافرانہ ہے
اے قوم تم پہ یار کی اب وہ نظر نہیں — روتے رہو دعاؤں میں بھی وہ اثر نہیں
کیونکر ہو وہ نظر کہ تمہارے وہ دل نہیں — شیطاں کے ہیں خدا کے پیارے وہ دل نہیں
تقویٰ کے جامے جتنے تھے سب چاک ہو گئے — جتنے خیال دل میں تھے ناپاک ہو گئے
کچھ کچھ جو نیک مرد تھے وہ خاک ہو گئے — باقی جو تھے وہ ظالم و سفّاک ہو گئے ﴿۲۹﴾
اب تم تو خود ہی موردِ خشمِ خدا ہوئے — اُس یار سے بشامتِ عصیاں جُدا ہوئے
اب غیروں سے لڑائی کے معنے ہی کیا ہوئے — تم خود ہی غیر بن کے محلِ سزا ہوئے
سچ سچ کہو کہ تم میں امانت ہے اب کہاں — وہ صدق اور وہ دین و دیانت ہے اب کہاں
پھر جبکہ تم میں خود ہی وہ ایماں نہیں رہا — وہ نور مومنانہ وہ عرفاں نہیں رہا
پھر اپنے کفر کی خبر اے قوم لیجئے — آیت **علیکم انفسکم** یاد کیجئے
ایسا گماں کہ مہدیٔ خونی بھی آئے گا — اور کافروں کے قتل سے دیں کو بڑھائے گا
اے غافلو! یہ باتیں سراسر دروغ ہیں — بہتاں ہیں بے ثبوت ہیں اور بے فروغ ہیں
یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا — یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

اب سال سترہ بھی صدی سے گذر گئے   تم میں سے ہائے سوچنے والے کِدھر گئے
تھوڑے نہیں نشاں جو دکھائے گئے تمہیں   کیا پاک راز تھے جو بتائے گئے تمہیں
پر تم نے اُن سے کچھ بھی اُٹھایا نہ فائدہ   مُنہ پھیر کر ہٹا دیا تم نے یہ مائدہ
بخلوں سے یارو باز بھی آؤ گے یا نہیں   خو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں
باطل سے میل دل کی ہٹاؤ گے یا نہیں   حق کی طرف رجوع بھی لاؤ گے یا نہیں
اب عذر کیا ہے کچھ بھی بتاؤ گے یا نہیں   مخفی جو دل میں ہے وہ سُناؤ گے یا نہیں
آخر خدا کے پاس بھی جاؤ گے یا نہیں   اُس وقت اُس کو مُنہ بھی دکھاؤ گے یا نہیں
تم میں سے جس کو دین و دیانت سے ہے پیار   اب اُس کا فرض ہے کہ وہ دل کر کے اُستوار
لوگوں کو یہ بتائے کہ وقتِ مسیح ہے   اب جنگ اور جہاد حرام اور قبیح ہے

ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائے گا خُدا

☆☆☆

﴿۳۰﴾

عربی زبان میں ایک خط

اہلِ اسلام پنجاب اور ہندوستان اور عرب اور فارس وغیرہ ممالک کی طرف جہاد کی ممانعت کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اعلموا ايها المسلمون رحمكم الله ان الله الذى تولى الاسلام. وكَفلَ اموره العظام. جعل دينه هٰذا وصلة الى حكمه وعلومه. ووضع المعارف فى ظاهره ومكتومه. فمن الحكم التى اودع هٰذا الدين ليزيد هدى المهتدين. هوالجهاد الذى امربه فى صدر زمن الاسلام. ثم نهٰى عنه فى هٰذه الايام. والسرّفيه انه تعالٰى اذن للذين يقاتلون فى اوّل زمان الملّة دفعًا لصول الكفرة. وحفظا للدين ونفوس الصحبة ثم انقلب امرالزمان عند عهد الدولة البرطانية. وحصل الامن☆ للمسلمين وما بقى حاجة السيوف والاسنة. فعند ذالک اثم المخالفون المجاهدين. وسلكوهم مسلک الظالمين السفاكين. ولبس الله عليهم سرّالغزاة والغازين. فنظروا الٰى محاربات الدين كلها بنظر الزراية. ونسبوا كل من غزالى الجبر و الطغيان والغواية.

☆ نوٹ:- لا شک انا نعيش تحت هٰذا السلطنة البرطانية بالحرية التامة وحفظت اموالنا ونفوسنا وملّتنا واعراضنا من ايدى الظالمين بعناية هٰذه الدولة. فوجب علينا شكرمن عمّرنا[1] بنواله. وسقاناكأس الراحة بمآثرخصالهٖ ووجب ان نرى اعداءه صقال العضب ونوقد له لا عليه نار الغضب. منه

[1] ایڈیشن اول کے مطابق ہے جو غالباً سہو کتابت ہے۔ روحانی خزائن میں اسے غمرنا لکھا ہے جو درست معلوم ہوتا ہے۔ والله اعلم بالصواب (ناشر)

فاقتضت مصالح اللّٰہ ان یضع الحرب والجهاد ویرحم العباد وقد مضت سنته هٰذه
فی شیع الاولین. فان بنی اسرائیل قد طعن فیهم لجهادهم من قبل فبعث اللّٰہ المسیح
فی اٰخر ز من موسٰی واریٰ ان الزارین کانوا خاطئین. ثم بعثنی ربّی فی اٰخرزمن نبینا
المصطفٰی وجعل مقدار هٰذا الزمن کمقدار زمن کان بین موسٰی وعیسٰی و ان فی
ذالک لاٰیة لقوم متفکرین. والمقصود من بعثی وبعث عیسٰی واحد وهو اصلاح
الاخلاق ومنع الجهاد. واراءة الاٰیات لتقویة ایمان العباد. ولا شک ان وجوه
الجهاد معدومة فی هٰذا الزمن وهذه البلاد. فالیوم حرام علی المسلمین ان یحاربوا
للدین. وان یقتلوا من کفر بالشرع المتین. فان اللّٰہ صرح حرمة الجهاد عند
زمان الامن والعافیة. وندّد الرسول الکریم بانه من المناهی عند نزول المسیح
فی الامّة. ولا یخفٰی انّ الزمان قد بدّل احواله تبدیلا صریحًا وترک طورًا قبیحًا
ولا یوجد فی هٰذا الزمان ملک یظلم مسلمًا لاسلامه. ولا حاکم یجور لدینه فی
احکامه. فلاجلِ ذالک بدل اللّٰہ حکمه فی هٰذا الاوان. ومنع ان یحارب للدین
اوتقتل نفس لاختلاف الادیان. وامران یتم المسلمون حججهم علی الکفار.
ویضعوا البراهین موضع السیف البتار. ویتورّدوا موارد البراهین البالغة و یعلوا
قنن البراهین العالیة حتی تطأ اقدامهم. کل اساس یقوم علیه البرهان. ولا یفوتهم
حجة تسبق الیه الاذهان. ولا سلطان یرغب فیه الزمان. ولا یبقی شبهة یولّدها
الشیطان. وان یکونوا فی اتمام الحجج مستشفّین. و اراد ان یتصیّد شوارد
﴿۳۱﴾ الطبائع المنتفرة من مسئلة الجهاد. وینزل ماء الاٰی علی القلوب المجدبة کالعهاد.
ویغسل وسخ الشبهات ودرن الوساوس وسوء الاعتقاد. فَقَدّر للاسلام وقتًا کاٰبّان
الربیع وهو وقت المسیح النازل من الرقیع. لیجری فیه ماء الاٰیات کالینابیع. ویظهر
صدق الاسلام. ویبیّن ان المتزرّین کانوا کاذبین. وکان ذالک واجبًا